# صحابہ کا حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے وضو کا بچا ہوا پانی حاصل کرنا

**مجیب:** مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-2786

**تاریخ اجراء:** 05ذوالحجۃ الحرام1445ھ/12جون2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

صحابہ کرام، حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے وضو کا بچا ہوا پانی حاصل کرنے میں سبقت کرتے تھے، یہ کس حدیث میں ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ حدیث ایک عظیم جماعت محدثین نے روایت فرمائی یہاں تک کہ امیر المومنین فی الحدیث، امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث کو اپنی اس کتاب میں لکھا جو روئے زمین پر قرآن مجید کے بعد سب سے زیادہ مستند کتاب ہے یعنی صحیح بخاری شریف، الفاظ یہ ہیں: "إن عروة جعل يرمق أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم بعينيه، قال: فوالله ما تنخم رسول الله صلى الله عليه وسلم نخامة إلا وقعت في كف رجل منهم، فدلك بها وجهه وجلده، وإذا أمرهم ابتدروا أمره، وإذا توضأ كادوا يقتتلون على وضوئه، وإذا تكلم خفضوا أصواتهم عنده، وما يحدون إليه النظر تعظيما له، فرجع عروة إلى أصحابه، فقال: أي قوم، والله لقد وفدت على الملوك، ووفدت على قيصر، وكسرى، والنجاشي، والله إن رأيت ملكا قط يعظمه أصحابه ما يعظم أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم محمدا، والله إن تنخم نخامة إلا وقعت في كف رجل منهم، فدلك بها وجهه وجلده، وإذا أمرهم ابتدروا أمره، وإذا توضأ كادوا يقتتلون على وضوئه، وإذا تكلم خفضوا أصواتهم عنده، وما يحدون إليه النظر تعظيما له" ترجمہ: تحقیق عروہ اصحاب نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو گھور رہا تھا، اس نے (حدیبیہ میں پیش آنے والے معاملات کو بیان کرتے ہوئے) کہا کہ خدا کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب بھی ناک سُنکی تو کسی نہ کسی صحابی کے ہاتھ میں پڑی اور اس نے اپنے چہرے پر مَلی اور اپنے جسم پر لگائی اور جب آپ نے حکم دیا تو انہوں نے ماننے میں جلدی کی، جب آپ وضو

فرماتے تو وہ وضو کا پانی لینے پر لڑنے کے قریب ہو جاتے، اور جب گفتگو فرماتے تو صحابہ اپنی آوازیں پست کر لیتے اور آپ کی تعظیم کی وجہ سے آپ کی طرف نگاہ نہ کر پاتے تھے، تو عروہ اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹ آیا اور کہا: اے میری قوم! بخدا میں قیصر و کسریٰ و نجاشی کے درباروں میں آیا مگر ایسا کوئی بادشاہ نہ دیکھا جس کی تعظیم اس کے ساتھی ایسے کرتے ہوں جیسی محمد کی ان کے صحابی کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! وہ جب بھی ناک سنکتے ہیں تو وہ کسی صحابی کی ہتھیلی پر گرتا ہے اور وہ اس کو اپنے چہرے اور جلد پر مل لیتا ہے اور وہ انہیں حکم دیتے ہیں تو اس کو پورا کرنے کے لئے وہ جلدی کرتے ہیں اور جب وہ وضو کرتے ہیں تو اعضا سے گرنے والے پانی کو لینے کے لئے وہ لڑنے کے قریب ہو جاتے ہیں اور جب بات کرتے ہیں تو صحابہ اپنی آوازیں پست کر لیتے ہیں اور آپ کی تعظیم کی وجہ سے آپ کی طرف نگاہ نہیں اٹھاتے۔ (صحیح بخاری، رقم الحدیث 2731، ج 3، ص 193، دار طوق النجاۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net